

ما خَلَقَ الْحَبْلَ وَالْإِنْسَ لِعَبْدِهِ

شربتیه بنای حقایق و معارف کلامی نامور شریف المومنی فضل قاری آخوند جمال ابن

طَبِيعَهُ بَابُ مَعْرِفَةِ جَمَالِهِ

جَمَالُ السَّائِكِينَ

و در این کتاب به بیان صفات و کمالات و معارف کلامی و فقهی و اخلاقی و تربیتی و ... پرداخته شده است و این کتاب را می توان یکی از بهترین و جامع ترین کتاب های این نوع دانست.

اور سنی طلبہ کے متوسلہ اور اس نے وجہ کے لئے تتر کا یہ اولیٰ بنام نہاد
جمال لسا لکچس کا ہر شغالی کی جناب میں اپنے بزرگوں کے واسطے سے
 اور معمولات جمالیہ کے طبقہ ادنیٰ طلبہ کے عمل پیش کش کا امید دار ہوں اب مبتدیوں اور
 کم فرشتوں کے مقررہ سے فارغ ہو کر بائید عمل طبقہ ثانیہ جماعت ادنیٰ معمولات جمالیہ کو
 درجن اعلیٰ اوسط ادنیٰ پر منتظم کرتا ہوں تا جسے میرے معمولات کے پورے
 عمل کی فرصت نہ ہو یا مطالعہ منقول الطوب اور مثل ملوہ انجال سے عاری ہو طبقہ ثانیہ
 کے اعلیٰ درجہ پر عمل کرے جو یہ بھی نکر کے تو دوسرے درجہ پر جو بالکل کم فرصت
 تخریر سے اس نے وجہ پر امید کہ دامن منصوص و بھرے اور اس عاجز ختم کرتا ہوں کہ جو
 میری ان تساوید پر محبت دل اذیقین سے عمل کرے الہی تو راوی مطلق ہے وہ
 نہ ہے برحمتک یا رحم الراحمین **محالہ اول** و **محلہ ثانیہ** معمولات جمالیہ
حقا ملہ و مسائل وغیرہ ضروریات ششما کی تحسین کا بند
 مشاغل اشغال قلبیہ کو ضرور ہے کہ سوائے فرائض اور واجبات کے **سنتین** وغیرہ
 عبادات اور طاعات اور اوراد اور وظائف جو دو گار اور قوت بخشنے والے صفائی
 اور بلا دینے والے روح کے ہون عمل میں لاوے **جسے کہ روزمرہ کی**
سنتوں میں سویرین مقرر ہیں خبر کی دو سنتوں میں **اکم** **کشیح** **اولم** **تر**
 بڑھنا بواہر اور وٹوں کے لئے مفید ہے اور جو کہ **قل یا ایھا السکفرین اوقلھما**
 بڑھتا ہے گا اپنے گھیر من رنج ندیکہ کا اور **طہر کی چار** سنتوں میں سے دو
قل یا ایھا الکفرین اور قل ھو اللہ اور دین آیتہ الکبریٰ اور آمن الرسول **بر**
اور عصر کی سنتوں میں اذ انزلت یا الھکم التکاثر یا اسطرح پہلی کثرت **چلن** یا

اذ انزلت دوسری میں تین باتیں ہیں دو بار جو تہیٰ میں ایک بار اور مغرب کی
 دو سنتوں میں قل یا ایہا الکفر من اور قل هو اللہ اور عشاء کی پہلی سنتوں میں
 آیتہ الکرسی اور امن الرسول اور جبکہ نزدیک چار سنتیں ہیں تو آیتہ الکرسی
 خالدون تک اور امن الرسول اور شہد اللہ انہ لا الہ الا هو والذین سکرو
 والوالعرج قائمًا بالقسط لا الہ الا هو العزیز الحکیم اور قل اللہم طاعتک الملک
 بالغیر حسبہ اور قرآن سورہ سبح اسمہ سورہ انا انزلناہ اور سورہ
 قل یا ایہا الکفر من اور قل هو اللہ اور لواقل کہ تہجد کی نماز کی بارہ رکعت ہیں
 اور کم سے کم چار ہر شعبہ یعنی دو رکعت میں آیتہ الکرسی سے خالدون تک تین بار
 قل هو اللہ اور امن الرسول یا ہر رکعت میں قل هو اللہ تین بار اور بعضے طرح
 پڑھتے ہیں کہ پہلی رکعت میں بارہ بار قل هو اللہ دوسری میں گیارہ بار علیٰ ہر تین
 ایک بار کم کر کے بارہویں میں ایک بار پڑھتے بعضے سورہ یوسف کے بارہ کورع میں بارہ
 رکعت پڑھتے ہیں غرض یہ ہے کہ یہ نماز سب نفل سے بہتر ہے اور خلاص بہت نیک
 اور ریاضت دور اور بعد نماز تہجد کے ایک بار یہ دعا پڑھ کرے اللہم اجعل فی
 قلبی نوراً و فی سمعی نوراً و فی بصری نوراً و عن یمینہ نوراً و عن شمالہ نوراً
 و من خلفی نوراً و من امامی نوراً و اجعل فی فی نوراً و من تحتی نوراً
 اللہم اعطینہ نوراً و اجعل لی نوراً و فی عصبہ نوراً و فی لحمی نوراً و فی دہنی
 نوراً و فی شعری نوراً و فی بشری نوراً و فی لسانی نوراً و اجعل فی نفسی نوراً
 و اعظم لی نوراً و اجعل لی نوراً اور شراق کی نماز کی دو رکعت ہیں چہرہ
 پہلی میں آیتہ الکرسی خالدون تک دوسری میں امن الرسول اولیہ نوراً یعنی

نماز تہجد

بعضے اس ترکیب کو درود میں اور درج میں کے ٹکڑے کرتے ہیں حال ہی میں

اشراق - آیتہ نور

پانچ بار۔ اور بعد نماز کے تین بار کہے **اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَعَةِ رِزْقِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّي**۔ اور بعض شام کی نماز کے بعد یہ نماز پڑھتے ہیں اور اس دعا کو پڑھ کر ہاتھ کے انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر تے ہیں اور بعد نماز کو چار رکعت **صلوۃ العاشقین** پڑھے بڑی بہت نکلے لئے پہلی میں سو بار **یا اللہ** دوسری میں سو بار **یا داججن** تیسری میں سو بار **یا داججن** چوتھی میں سو بار **یا دودود** اور **صلوۃ التوبۃ** دو رکعت میں تین بار **یا داججن** پڑھے بعد فارغ ہونے کے شرب استغفار کہے یعنی **اَسْتَغْفِرُ اللہَ بِرُزْقِي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ اَتُوبُ اِلَيْكَ** اور یہ دعا پڑھے **اللَّهُمَّ اِذَا ذُنُوبِي عَلَا اَيُّهَا بَنِي اٰدَمَ** اور چار رکعت میں سنت قبل ظہر۔ اور چار سنت قبل عشا اور جمعہ کے دن **صلوۃ التشبیح** اگر فارغ ہو اس طرح پڑھے **صلوۃ التوبۃ** واسطے مغفرت تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ خطا اور عمدات اور علانیات کے حدیث شریف میں آیا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمایا ہے وہ چار رکعتیں ہیں ہر رکعت میں بعد قرات کے پندرہ بار **سُبْحَانَ اللہِ وَ اَحْمَدُ لِلہِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللہُ وَ اللہُ اَكْبَرُ** اور رکوع میں دس بار اور قریب دس بار اور سجدے میں دس بار اور جلسے میں دس بار اور دوسرے سجدے میں دس بار اور دوسرے سجدے کے بعد پھر دس بار تیس ہر رکعت میں پچھتر بار اور چار رکعت میں تین سو بار ہو پڑھے اگر طاقت ہو تو اس نماز کو ہر روز پڑھے والا ہفتہ میں ایک بار یا ماہ میں یا سال میں یا تمام عمر میں ایک بار پڑھے اور اگر ہر روز چار رکعت میں ان چار سو کو نکولے **اللَّهُمَّ التَّكَاثُرُ وَالْعَصْرُ**۔

اور سورہ زافاتحاً اور منزل و لائل الخیرات اور بارشوبار بعد رکوع کے اللہ
 اور کیس بار سورہ اذاجاء اور بعد عصر کے سورہ نجم یسساء لون اور
 آیت کریمہ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین اور تسبیح فاطمہ اور
 بعد نماز مغرب سورہ واقعہ اور سوبار کلمہ طیب اور درود شریف سوبار
 اور اللہ صمد طہر قلبی عن غیرک وقور قلبی بنور معجزتک ابد یا اللہ یا اللہ
 یا اللہ کمالین بار بحضور دل پڑھے اور بعد نماز عشا کے سورہ سجدہ یا سورہ
 ملاح اور سوبار کلمہ طیب اور سوبار درود شریف اور ایک سوبار کلمہ سجدہ میں
 یا حق یا قیوم برحمتک استغیث بحدو قلب پڑھے اور صبح اور شام
 سمیع الا استغفار یعنی اللہم انت ربی لا الہ الا انت خلقتنی وانا
 عبدک وانا علی عہدک ووعدک ما استطعت اعوذ بک من شرم
 صنعت ابوء لک بنعمتک علی ابوء بذنوبی فاغفر لی فانہ لا یغفر الذنوب
 الا انت ایک ایک بار اور باجنون کلمے آوروں امنت باللہ اور نودونام
 ابدشانہ کے اور آیتہ الکرسی اور آیات ۱۱ من الرسول سے تا آخر سورہ اور
 اعوذ بکلمات اللہ الثامات کلاً من شر ما خلق میں بار اور آیات سورہ
 یعنی اول اعوذ باللہ السميع العليم من الشيطان الرجيم میں بار
 پڑھ کے بہر آیات پڑھے یعنی ہو اللہ الذی لا الہ الا هو عالم الغیب والشہاد
 هو الرحمن الرحیم هو اللہ الذی لا الہ الا هو الملک القدوس السلام
 المؤمن المہتمن الغیر المبتدئ المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون هو اللہ الخالق
 الباری الصمد لا الہ الا انت سبحانک لا یسبحک ما فی السموات والارض وهو الخالق

اسکی بار کلمہ نیکو بہت کثرت سے پڑھنا چاہیے
 اگر کمال محمد صالح الدین دہلوی غفرلہ

ایک بار اور بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء
 وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِیمُ تین بار اور سَخِیْتُ بِاللّٰهِ دُبَّارًا بِالْاِسْلَامِ دُبَّارًا وَبِیَحْیٰ
 نَبِیِّتَایِ تین بار اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِکَ لَہٗ
 اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِکَ لَہٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلَہُ الْمَلٰٓئِکَہِ وَرُکُلُہٗ اَحَدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا اِیۡحُوْلُ
 وَلَا قُوۡۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ الْاَسْرَاسَاتِ بِاَوَّلِ الْاَتَمِّ
 اَتَنِ اسْتَلْتَ اَجَلًا سِتِّ سَاطِیۡرَ اَوْرُوْعَیۡ حَرْبِ الْبَحْرِ کُوْکُرِ مَوَکِیۡ تُوْا یَکِ اَیۡکِ
 ہر نماز اور شاکہ کے بعد سات بار کہ ہر روز گیارہ بار سوئے اور پھر نماز صبح قبل طلوع آفتاب
 اور پھر نماز عصر قبل غروب آفتاب سَبَّحَاتِ عَشْرِ کُڑھے یعنی دس چیزیں ہیں کہ سات
 سات مرتبہ پڑھے پہلے سورہ فاتحہ سات بار سورہ واناس سات بار سورہ
 سات بار سورہ اخلاص سات بار سورہ کافرون سات بار آیۃ الکرسی سات بار
 کل شہید سات بار سورہ شریف سات بار بھرا اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیۡ الَّذِیۡ وَلِیۡتِ
 تُوۡا لَہٗ اَوۡ اَدۡحَمۡہُمَا کَمَا دَبَّیۡا فِی صَحِیۡرَاۗءَ اَوْ اَغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِیۡعِ الْمُؤْمِنِیۡنَ
 الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیۡنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِلَیۡہَا وَنَبِیۡہُمُ وَالْاَنْبِیَآءِ بِرَحْمَتِکَ
 یَا اَدۡحَمَ الْاَحِبِّیۡنَ سات بار اللّٰهُمَّ یَا رَبِّ اَفْعَلْ بِیْ وَبِہِمۡ عَاجِلًا وَّ اَجَلًا
 فِی الدِّیۡنِ وَالدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ اَہْلُہٗ وَاَلۡفَعْلُ یَا اَمُوۡلًا نَا نَا حُنَّ لَہٗ اَفْعَلْ
 اَنْتَ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ جَوَادٌ کَرِیۡمٌ مَّلَکٌ بَرُّوۡفٌ الرَّحِیۡمُ سات بار
 اور بعد ہر نماز کے پانچون وقت آیۃ الکرسی ایک بار اور الحمد للہ
 تینیں بار اور اس کے بعد جو تیس بار اور کلمہ جہام ایک بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِکَ لَہٗ اِلَہُ الْمَلٰٓئِکَہِ وَرُکُلُہٗ اَحَدٌ اَحَدٌ مُّحِیۡیِیۡ وَیُمِیۡتِیۡ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

ذکر اسم ذات در ضربی کو چہ سو بار و آدم کرے لیکن دسویں گیا سوہین بار
 اللہ کا خیر فی اللہ کا خیر فی اللہ کے مع ملاحظہ منوئے کہنا رہے تاکفیت اور لذت
 ذکر کی اور دفع غفلت اور خواہ حاصل سوہین کے بشوہ سابق تین بار کا طیب
 اور ایک بار کلمہ شہادت کے پہلے ایک ضربی اوی طرح سر کو جانب داجنہ منوئے ہے کے
 کچ کر کے لفظ مبارک اللہ کو دہر سو بار و آدم ضرب کرے بعد وہ تین بار کلمہ طیب
 ایک بار کلمہ شہادت کے پہلے درود شریف اور استغفار گیارہ گیارہ بار بڑھ کے
 دوا مانگے اور بنا جات کرے کہ الہی تو ہی مقصود میرا اور ضری سیری مطلوب ہے
 ترک کیا میں دنیا اور آخرت کو واسطے تیرے عطا کر مجھ کو نسبتیں اپنی اور وصول نام
 درگاہ مقدس اپنے ہیں۔ آمین ذکر کیا حتیٰ یاقینم ذکر ضربی کے ساتھ
 حیات قلوب کو کرتا رہے۔ طہر لعل و کر آ رہ اسم ذات۔ آنگہ کو بند
 کر کے اوز زبان کو تالو سے چپکا کر دم کو واژگون کر کے لفظ اللہ شدت کیساتھ
 ناف سے پہنچی اور داجنہ منوئے تک بچو بچا کر لفظ ہوگی زور سے دلیر ضرب
 مارے جیسے بڑا بڑی لکڑی پر آ رہ چلاتا ہے دمام کو سانس کو زور اور سخت
 آواز سے جاری رکھی اور ہات کی صفات کا ملاحظہ محفوظ رکھی اور دھیان
 کرے کہ دلیر آدم کہنچتا ہوں اوپر ہے کے لکڑی کاٹنے کے وقت جیسے بڑا
 نکلتا ہے بجائے اوکے ہو کے ساتھ نور صاف کے ذرے دل سے
 گر رہے ہیں اور تمام بدن کے اعضا میں پھیل رہے ہیں اور انہوں نے جسم سے
 ٹھکر ساری جہان میں احاطہ کر کر ذکر کے وجود اور عالم کے وجود کو ستور اور مجھ
 کر رہا ہے اس ذکر میں آنا متفرق ہووے کہ کلی بحیثیت یا وے اور مشاہد

طہر لعل و کر آ رہ

اس ذکر کی کیفیتیں تحریر سے باہر ہیں طریق ذکر کشف القلوب ہے
 بشکر و دوہانہ دونوں زانو پر رکھ کر آنکھیں بند کر کر ان غنیوں الفاظ اُھاوھی کر
 اس طرح شروع کرے کہ ہا کی جہر سے دل پر ضرب مارے اور ھو کی جہر سے سر پر ضرب
 دے اور ھی کی جہر سے ناف پر ضرب لگاوے پھر اس طرح ھی کی ناف پر ضرب
 لگاوے اور ھو کی سر پر اور ھا کی دل پر ضربے پھر یہ دستور سابق ھا کی دل پر ھو کی سر پر
 ھی کی ناف پر ضربے علیٰ ذلک یاس کے درجے عروج و نزول کیساتھ روزانہ و رات کو تہہ تک لکھا جائے
فصل دوم در اشغال : طریق و کمپاس انفس کا بننے اپنے
 انفس پر آگاہ اور یونہی رہے کہ بتے ذکر اللہ کے کوئی دم نگزرے خواہ ذکر
 جلی نہ خواہ ذکر خفی بس سانس کے نکلنے کے وقت دم کے ساتھ لا اللہ اور اس
 اندر جاتے وقت دم کے ساتھ لا اللہ کہے وہن بستی بکرت زبان خیال
 دم کو نہ اکر کرے اور نظر ناف پر رکھے وہاں سے ذکر جاری کرے طریق
 دوسرا یہ ہے کہ لفظ مبارک اللہ کو سانس کیساتھ اوپر کہیے اور لفظ ھو کے
 ساتھ سانس کو چھوڑ دے اس ذکر کے خیال اور دھیان سے ایسی کثرت اور
 کرے کہ دم ذکر اور مستغرق بذکر ہو جائے اور دل ماسوا اللہ کے پاک اور صاف
 اور ازانی ہو اگر شمر چلیا اور واروات غیبی کا ہو سپان ذکر اسم ذات ربانی
 طالب کو چاہئے کہ باوجود ذکر یا س انفس کے اسم ذات کو ربانی سر روز جو عین ربانی
 کہ اوسط مرتبہ ہے کہ حکمت اس میں یہ ہے کہ آدمی ات دن میں جو بیس ہزار سانس
 لینے دم لیتا ہے تو گویا کہ ہر دم ذکر رہا اور ذکرین میں داخل ہوا اور اگر اس قدر نہ ہو
 تو چہ ہزار سے کم کہ اس نے مرتبہ ہے نکرے طریق ذکر نفی اثبات کہ حضرات

طریق ذکر کشف القلوب

فصل دوم در اشغال طریق سانس

سیاہ ذکر اسم ذات ربانی طریق ذکر نفی اثبات

تاویز کرتے ہیں یہ ہے کہ خلوت میں تہجد با ادب تمام بیٹے اور انہیں بند کر کے
 لکھنی کو زیر نفاذ سے زور دینا و سختی کے ساتھ نکل کے اور در اندر کے دل سے
 ناسد لجا کے اللہ کو دماغ سے نکال دے اور لا الہ الا اللہ کو قوت دے اور ضرب کرے اور
 لا الہ سے نفی معبودیت اور مقصودیت اور مجردیت غیر اللہ کی ملاحظہ کرے تا جہ
 غیر کا نظر سے اوجھ جائے اور لا الہ الا اللہ سے اثبات وجود مطلق حق سبحانہ تعالیٰ کا
 اس طرح کیا کہ مبارک جلس میں سر ہر روز کیا کرے تا اثر اس کا ظاہر ہو یعنی لذت و ذکر اور
 محبت اور بخودی ظاہر ہوا اور تصفیہ قلب اور تجلیہ روح حاصل ہوا اور اس فر کر کو اس طرح
 جس میں مین بھی کرتے ہیں طریقی شش اہم ذات کا یہ ہے کہ زبان کو تالو سے
 لگا کے دل سے جھڑ پھونکنے لگتا دن تصور کیا کرے تا پختہ ہو کر بے تکلف جا
 سو جاوے جاتی اذکار اور اشغال اس طریقہ کے فیاء القلوب اور کشف القلوب اور اس پر
 اور صراحت بحال اور جمال العارفین وغیرہ میں موجود ہیں شش نفی و اثبات کہ
 جس دم میں کرتے ہیں کشش خم اور غطرہ بند ہی کے لئے خلوت سے معذہ کہانے
 بیسیہ شطیہ خصوصاً ابتدائی حال میں اور پڑھیں شطیہ یہ ہے کہ دم اور سطر کا گاہ کرے
 تا تو ایسا پڑھ سکے کہ کمال اور بدجل ہو جائے اور بہت ہو کار ہے کہ ضعیف ہو اور
 جس دم میں سر و جہیزون مثل آب اور سوائے سر و کا استعمال عکسے تا حرارت قلب کو
 نکر دے اور گرم کہانے سے ہی بہیز کرے کہ برہ ہے کہ حرارت طبعی ہو یا غائی
 کہ سبب ایجاد مرض کا یا دنیاوی مرض کی ہوتی ہے طریقی کرے نکالہ ہے کہ کہ انہیں
 کر کے زبان کو تالو سے لگالے اول دم کو ناف سے کہنیکر دل میں قرار دی ہر اس طرح
 کہ لا الہ کو دل سے نکالے اور واسطے موٹا ہے بر لجا کے لا الہ الا اللہ کی ضرب

طریق شش اہم ذات

شش نفی و اثبات کہ جس دم میں کرتے ہیں

چو لطیفہ بین یعنی چہ مقام بین کہ خیشمان دبر کات اور انوار الہی سے میر زمین
اول لطیفہ قلبی ہے کہ مقام اور کادور آگشت نیچہ بستان چپ کے رافع یہ امر
نور اور کاسخ ہے دو سر لطیفہ روحی ہے جگہ اور کی دور آگشت نیچہ بستان
راستہ ہے اور نور اور کاسنید ہے تیسرے لطیفہ نفسی ہے کہ مقام اور کاسنید
اور نور اور کاسنید ہے چوتھا لطیفہ مہری ہے کہ جگہ اور کی مابین سینے کے
اور نور اور کاسنید ہے پانچواں لطیفہ خشکی ہے ٹھکانا اور کاسنیدانی نور اور کاسنید
نیلگون ہے چھٹا لطیفہ اخشی ہے موضع اور کاسنیدانی غ ہے نور اور کاسنیدانی
مثل سیاہی چشم کے پس طالب کو چاہئے کہ ان چہوں لطیفہ کے ذکر اور مشغول
استعد مشغول ہو اور شوق کرے کہ اثر ذکر کا ظاہر ہو یعنی جنبش لطافت میں پیدا ہو کہ
ذکر جاری ہو اور لذت اور محویت اور انوار الہی دل میں قوت پکڑیں اور نسبت اور
صنودی مذکور سبحانہ تعالیٰ کی حاصل ہو باقی اور کادور اشغال و مراقبات تفسیل تمام
معد سلوک کامل فیضان القلوب اور کشف القلوب اور الجمع انہما اور مراتب احوال اور
احوال العارفین و عابدین بکثرت موجود ہیں و دربار دیکھنے کی حاجت نہیں العبد جل
قدس تعالیٰ بیکو اور تمکو اور سبکو فاضل فیض کرم اپنے سے محبت اور توفیق استعد
کامل عطا فرماوے کہ شب و روز در حال میں ہر دم اور کی ذکر و مشغول عبادات طاعات
و مریضیات میں رہیں اور ایک دم اس کے غافل نہ ہوں اور غیر اللہ کو دل میں جگہ نہ دیں اور محبت
اور معرفت اور حضوری دائمی اور کی کہ جو خلقت انسانی سے مقصود اور مطلوب ہے حاصل
کریں اور اپنی حقیقت کو پہنچیں اور اوی سے جہنم اور اوی سے یرمیرن اور اوی میں
اور ہن آئین آئین آئین یا رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علی سید و مولانا و شفیعنا

طیفہ سہری
طیفہ سہری
طیفہ سہری
طیفہ سہری
طیفہ سہری

محمد و آلہ و اصحابہ و بابک وسلم

مقاله دوم درجه اوسط طیفه ثنائیه معمولات جلالیه

مقالہ دوم درجہ اول کلمہ طیب اور ایک بار دوم کلمہ شہادت
جب پچھلے کو سونا اودھے تو تین بار اول کلمہ طیب اور ایک بار دوم کلمہ شہادت
اور ایک بار الحمد للہ الذی احیا فی بعد ما اماتتہ ولایک الشک پر پڑھ کر دلو
تھیلین ورم کر موخ پر ہاتھ پھیر کر اودھے اور سب غروی حاج و تحب سے فارغ
سو کر چار زائیدہ ۱ بار سبحان اللہ ۱ بار استغفر اللہ ۱ بار الصلوا
و السلام علیک یا رسول اللہ الصلوا و السلام علیک یا حبیب اللہ
الصلوا و السلام علیک یا نبی اللہ عروج و نزول کیساتھ پڑھ کر سو یا چھ سو
یا پانچ سو بار نفی اثبات یعنی لا الہ الا اللہ علی اطمینان و شہود و ضرب
یا چار بار اسم ذات یعنی اللہ اللہ یا اللہ اللہ یا اللہ اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ
پڑھتے رہا کریں۔ اول پھر۔ آخری تھا۔ یا بارہ پانچ سو یا چھ سو یا پانچ سو
سموات یا برأت ابحال یا جمال الطریق کتب مولف فقیر کا
تصور و استفادہ و استفادہ پھر بعد کا صبح لا الہ الا اللہ اللہ
الحق اللہ اور دوم کلمہ سو بار سبعت عشر کے بعد پھر پڑھا جاوے
نہر و صلیم بسم اللہ شروق و طلوع آفتاب کیوقت اکتالیس بار الحمد
پر پڑھ کر و رکعت اشراق پڑھا کر و تو بہتر ہے اور پڑھ پھر دن چڑھ چار رکعت
چاشت اگر ہو کے۔ پھر بعد از زوال قبل از ظہر چار رکعت فی الزوال اور بعد
از ظہر سوم کلمہ پچیس تمام یا سو یا ایک سو بار اول و آخر سو سو بار جو
مشتاق کے۔ یا بجائے سوم کلمہ صر لا حول یا سو یا اور و شریف مرقوم

مقام الادب در جوار وسط طبقه ثانیة متمدنات عالم

اور قبل از عصر چار رکعت سنت مستحب پڑھی جاوے تو بہتر ہے پھر بعد
 نماز عصر تسبیح فاطمہ یعنی سبحان اللہ ۳۳ بار اقول للہ سبحانہ
 اللہ اکبر ۳۳ بار اور سو بار استغفار یعنی استغفر اللہ الذی لا اله الا هو
 انا العیون و اتوب الیک بعد نماز مغرب کے نماز تواترین
 پڑھا کر و چوبیس یا چھ رکعت میں اس کے بعد قل هو اللہ تمام اور چھام کی تفسیر
 سو سو بار پھر قبل از کلام نام کہتے ہیں بار و ز سورہ واقعہ پڑھتے رہا و قبل از
 عشا اگر چار رکعت سنت مستحب پڑھ لیا کریں اور فرضین اور بعد فرض کے آخری
 دو سنتین تک بلال کریں تو زیادہ مفید ہے پھر نماز عشا ہزار بار یا سو یا ایک
 حضور دل اور آپ کے در و شریف اللہ صلی علیہ وسلم و آلہ و اصحابہ
 و تابعین بعد و کل مخلوق کات آواز آسمان سے کہتے ہیں اور در و شریف
 اگر ہو سکے تو کیندر پڑھا کر و پھر شریفان غلام بلحاظ تصور و استفاضہ و استقامت
 اور ہر وقت اوستھے بیٹھے بے گنتی اور بے قید و حد کے قل هو اللہ تمام
 یا ایتاک تعبد و ایتاک تستعین پڑھتے رہا کر و اور دینی اور دنیوی
 خواجہ میں اور مغرب یا اور وقت مقرر کر کہتے ہیں اول یا آخر ۱۱ بار و در و شریف کے
 تیرہ سو یا تین سو تیرہ بار اللہم انما جعلت فی خلقی حکم و تعزیرات من
 شیء و رہو پڑھتے رہو و السلام علی من اتبع الهدی
 من مالہ سوم در او فی طبقہ ثانیہ معمولات جمالیہ
 بعد نماز صبح اللہم اجرنی من الذل و العار و لا الہ الا انت اللہ الملک
 الحق الباقی ابارک و تعالیٰ نماز پھر حسنا اللہ و نعم الوکیل
 (۵۰ بار یا ۲۵ بار)

اتمال سوم درجہ اولیٰ طبقہ ثانیہ معمولات جمالیہ

بعد نماز عصر شیخ فاطمہ یعنی سبحان اللہ سرسباد آٹھ اللہ سرسباد
 اللہ اکبر ۳۴ بار بعد نماز مغرب سو کلمہ تجنید یا اول کلمہ طیب
 بعد نماز عشا اللہ صلی علی سیدنا محمد بعد دیکر خوف بھی
 بہ القلم یاد و روزگار یا لکھی یا تجنیا یا اویس صیفہ سے کہ چاہے پینہ منورہ کی
 طرف متوجہ ہو کر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مبارک کا استحضار کر کے
 پڑھا کرے اور رات دن میں چوبیس بار یا بارہ بار یا چھ بار یا تین بار تین سو تیرہ بار
 دل یازبان سے اسم ذات پور کر لیا کرے۔

سَامَانِ وَصُولِ إِلَى اللَّهِ *

سَامَانِ وَصُولِ إِلَى اللَّهِ

اول توبہ آوردہ اللہ تعالیٰ کی سوا ہر مطلوب کی گناہ ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے۔
 دوم ربد آوردہ دنیا اور دنیا کا چھوٹنا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے۔
 سوم توکل آوردہ ظاہری اسباب ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے۔
 چہارم قناعت آوردہ نفسانی شہوتوں اور خواہشوں کا ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کے
 وقت ہوتا ہے۔
 پنجم عزت آوردہ خلق سے قطع اور بہا گناہ ہے جیسا کہ موت کی وقت ہوتا ہے۔
 ششم توجہ الی اللہ آوردہ اسوا اللہ سے اعراض جیسا کہ موت کی وقت ہوتا ہے۔
 ہف گویا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مطلوب و محبوب و مقصود باقی نہ رہا۔
 ہفتم صبر آوردہ مجاہدہ سے خلوت و نفسانیہ کا چھوٹنا ہے جیسا کہ بغیر مجاہدہ کے
 موت کی وقت کرتا ہے۔

ہشتم رضا اور وہ حق تعالیٰ کی رضا میں داخل ہو گیا اپنے نفس کی رضا کہ ترک کرنا ہے اور خدا تعالیٰ کی ازلی حکم کے موافق اپنا تسلیم کرنا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے۔

نہم ذکر اور وہ غیر اللہ کے ذکر کا ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کی وقت ہوتا ہے
وہم مراقبہ اور وہ اپنے حلال و حرام کا ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کی وقت ہوتا ہے
طریق او اسے متنازع

نشر الیہ موجودہ نماز کی حالت میں نور حقیقت نماز کو روشن متارہ کے مانند
قیام کی وقت سجدہ کی جگہ اور رکوع میں ہاتھ پر اور سجدے میں ہتھ پر اور تعویذ میں
سینہ پر استغراق کیسا تہ غور سے دیکھنے اس طرح کی مزاولت میں نماز حقیقہ اور
طرح طرح کی خفایا و معارف حاصل ہو گئے ہی نماز صراح المؤمنین ہے جو دنیا اور
ما فیہا کو چھوڑنا اور حق تعالیٰ سے ملنا مقصود ہے وَاللّٰہُ یُکْرِزُ مَنْ یَّشَآءُ ۝۶۶

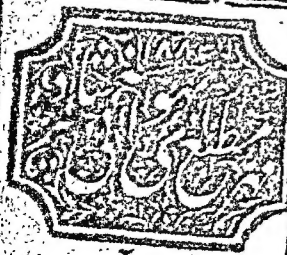
نصائح ضروری

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے توحید سے بارہ باتیں یاد کیں ہیں سرور
تین بار سپر غور کر لیا کرتا ہوں کلمہ اول حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے آدم کے بیٹے جب تک
میری سلطنت اور حکومت ہے ہرگز کسی شیطان اور حاکم سے مت ڈرو ورنہ
اے آدم کی فرزند جب تک خزانہ خالی اور فانی نہ کہہ لی تو ت درزق کا غم و فکر نہ کر اور
خزانہ ہرگز کہی خالی نہ ہو گا تیسرے اے آدم کے فرزند اپنی سکڑی اور لڑی تو چون
جھجے کار اور جھ سے مدد چاہ کہ میں سب کا قبول کرنے والا اور دینے والا ہوں۔

طریق او اسے متنازع

نصائح ضروری

چونکہ ای آدم کے بسر جیسا میں تجھی جانتا ہوں ایسا ہی تو میرا رہ اور مجھے جاہ پانچویں
 ای آدم کے پیر جی تک بل صراط سے نہ گذرے میرے مکر سے ڈرنا یہ سوچو چھٹی ای آدم کے
 بیٹے تھے نہنے خال و لطفہ اور لطفہ اور مضعہ چار چیز سے بنایا ہے اور اس کمال قدرت کا
 وجہ سے تیرے پیدا کرین عاخر نہوی بس بھی دور وئی دینی میں ہم کیونکر عاجز
 ہو سکیں گے پر تو اور روئے کیون مانگتا ہے ہاتھوں آدم زاد سب کچھ تیرے لئے
 اور تجھی نہنے اپنی عبادت کے لئے بنایا ہے اور تو اوپر فلا ہو گیا جو تیرے لئے بنایا
 گئی اور سے ہماری غیر کائنات میں دور ہوا جاتا ہے اٹھویں اے بسر آدم رہتے
 اپنے دم کے لئے مجھے جانتی ہے اوہین تیرے لئے تجھے اور تو مجھ سے ہاگتا ہے
 نویں ای آدم تو اپنے نفس کے لئے مجھے غصہ ہوتا ہے اور میرا طریقتے نفس
 غصہ نہیں ہوتا و سوچوں ای آدم زاد میرا تجھ پر فرض ہے اور تیری میرے دہہ در
 تو اکثر میرے فرض میں مخالفت کرتا ہے اور میں تیری رومی دینے میں تجھی مخالفت
 نہیں کرتا کیا اٹھویں اے آدم زاد تو کل کے لئے بیشکی مجھی روزی مانگتا ہے اور میں
 تجھے کل کے لئے بیشکی و رضی نہیں جانتا یا سوچوں اے آدم کی بسر اگر تو میری دہہ
 رضی ہوگا تو میرا حال میں آسودہ اور خوش رہیگا اور مجبور جو تو میرے دست پر راضی نہ ہوگا
 تو میں تجھ کو مسلط کر دوں گا تجھی دہہ کتی کی طرح خواب پر اوی اوپر میرے دے سے
 بڑھتی دہہ بھی بنا ہو گیا ہے گریز میں رہا آسمان دور



الحمد لله کتاب ہدایت انتساب اغنی طبقہ ثانیہ معمولات
 جمالیہ الشرح جمال الراکین بانہام خاکسار محبت کے مطبعہ راہبانی پشاور
 طبع گردید ہندوکر

